ہنگری کی مقدسہ الزبتھ (راہبہ)

آپ 7 جولائی 1207 کو ہنگری کے شہنشاہ اینڈریو دوم کے ہاں پیدا ہوئیں۔ دستورِ زمانہ کے مُطابق بچپن میں ہی آپ کی منگنی Thuringia تُرِنجا (جرمنی) کے شہنشاہ ہرمن اوّل کے بیٹے شہزادہ لوئیس چہارم سے کر دی گئی تھی۔ اِسی لئے جب آپ چار سال کی تھیں، اُن کے ہاں بھیج دِیا گیا۔ اُن ہی کے ہاں آپ کی پرورش اور تعلیم و تربیت بھی ہوئی۔ شاہی خاندان کی ہنگامہ خیز اور خالصتاً سیکولر زندگی اور اِردگرد کی شان وشوکت کے باوجود، آپ کی پرورش دُعا، نیکی اور چھوٹی چھوٹی ریاضتی مشقوں کی طرف واضح فطری جھکاؤ کے ساتھ ہُوئی۔ آپ کے اِن مذہبی جذبات کو زندگی کے دُکھ بھرے تجربات سے تقویت مِلی۔ آپ چھ سال کی تھیں جب جرمنی اور ہنگری کے رئیس خاندانوں میں تنازعہ کی بِناء پر، ہنگری کے رئیسوں نے آپ کی والدہ محترمہ کا قتل کر دِیا۔ زندگی اور موت کے بارے آپ کا نقطہ نظر بدل گیا اور آپ دُعا کے ذریعے امن کی تلاش کرنے لگیں۔

جوان ہوئیں تو آپ شہزادے سے مُحبت کرنے لگی تھیں اور وہ بھی آپ سے۔ 1221 میں جب شہزادے نے اپنے والد کا تخت سنبھالا تو رسمی طور پر آپ کی شادی اُن سے ہوئی۔ آپ اِنتہائی خوشگوار اور مثالی خاندانی زندگی گُزارنے لگیں۔ خُدا نے آپ کو تین خُوبصورت بچوں سے نوازا۔ آپ نے اُن کی مسیحی اقدار کے مطابق خُوب اچھی تربیت کی۔ یہی وجہ ہے کہ ان میں سے ایک (بیٹی) نے مذہبی زندگی میں داخل ہونے کا فیصلہ کِیا جبکہ آپ کے دونوں بیٹوں نے اشرافیہ کے ارکان کے طور پر اپنی ذمہ داریاں سنبھالیں۔ آپ دُعائیہ زندگی میں مُستقل مزاج رہیں اور ساتھ ہی آپ نے غریبوں کی خدمت کے لئے بھی خُوب نام اور نیکیاں کمائیں۔

اگرچہ آپ شاہی دربار کا حِصہ تھیں مگر آپ کے شوہر خُود بھی حُکمران ہوتے ہوئے آپ کی تمام مذہبی زندگی کی کاوشوں میں آپ کے معاون ہوتے تھے کیونکہ اُن کا یمان تھا کہ اِس خیرات کے بدلے اُن کو آخرت میں اجر مِلے گا۔ اگرچہ وہ کبھی کلیسیا کی طرف سے مقدس قرار نہ دِیئے گئے مگر اُن کو تُرنجا میں ہمیشہ سے مقدس ہی مانا گیا ہے۔ آپ نے اِنتہائی سادہ زندگی گزارنا شروع کی؛ توبہ و ریاضت کی مشق کرتیں اور خُود کو خیراتی کاموں کے لئے وقف کرنے لگیں۔ اپنے شاہی عہدہ کا خیراتی کاموں کے لئے آپ خوب فائدہ اُٹھاتی تھیں۔ یہاں تک کہ کبھی

کبھار محل کے دیگر افراد سے چھُپ کر بھی غریبوں کو کھانا دِیا کرتی تھیں۔آپ غریبوں، بے گھروں اور کوڑھیوں میں یسوع کا چہرہ دیکھتی تھیں۔اِسی لئے آپ نے اپنی بقیہ زندگی اُن کی خدمت میں صرف کردی۔آپ غریبوں کے لئے مُحبت اور رحم، اپنی عاجزی اور نیکی کے ایسے بے شمار کاموں کے لئے جانی جاتی تھیں۔کہا جاتا ہے کہ ایک دفعہ آپ اپنی چادر میں غریبوں کے لئے اشیائے خوردنی لے جارہی تھیں۔کُچھ لوگوں کے شک کو (جو آپ پر محل کے قیمتی خزانے کی چوری کا اِلزام لگاتے تھے) دُور کرنے کے لئے آپ کے شوہر لوئیس نے آپ کو چادر ہٹا کر دِکھانے کو کہا۔جب آپ نے چادر ہٹائی تو وہ اشیائے خُوردنی گُلاب کے خُوبصورت سُرخ وسفید پھُولوں میں بدل چُکی تھیں۔اِس قدر خدمت بھی آپ کو ناکافی معلوم ہورہی تھی۔آپ یسوع کی غریبی اور اُس کے دکھوں کا تجربہ کرنا چاہتی تھیں۔شاہی محل میں رہتے ہُوئے آپ نے اپنی ایک خادمہ کو ذمہ داری دے رکھی تھی کہ آپ کو ہر رات جگائے تاکہ آپ رات کی تنہائی میں دُعا کرسکیں۔ایک دوسری خادمہ سے آپ خُود کو کوڑے لگواتی تھیں۔آپ کو یقین تھا کہ رِیاضت اور اِنجیلی غریبی کے ذریعے، غریب ترین لوگوں کے ساتھ رہ کر ہی آپ صحیح معنوں میں یسوع کی پیروی کرسکتی ہیں، لیکن شاہی پھندے سے خُود کو آزاد کرنا آسان نہ تھا۔آپ اکثر دُعا میں ایسی مگن ہوجاتیں کہ اِردگرد کا ہوش نہ رہتا۔ایک دِن دُعا کے دوران آپ کے کپڑوں میں آگ لگ گئی مگر آپ خُداوند کی رفاقت میں ایسی کھوئی ہوئی تھیں کہ شعلوں کی خبر نہ تھی۔ایک خادم نے بھاگ کر آگ بُجھائی تو آپ بال بال بچیں۔

1223 میں فرانسسکن کاہن آپ کے علاقہ میں پہنچے تو انہوں نے آپ (سولہ سالہ الزبتھ) کو مقدس فرانسس کے نظریات کے بارے میں بتایا۔تبھی آپ نیمقدس فرانسس کے نقشِ قدم پر چلتے ہوئے اُنہیں کی طرح کی ریاضتی زندگی گزارنے کا اِرادہ کرلِیا۔لہٰذا آپ نے شاہی لباس ترک کر کے سادہ لِباس پہنا اور ہر روز اپنے علاقے کے لوگوں کو کھانا بانٹنے کے لئے وقت مقرر کِیا۔دونوں میاں بیوی سیاسی طاقت رکھتے تھے مگر غریبوں کے لئے اپنے دِل میں ایک قابلِ ذِکر فیاض دِلی رکھتے تھے۔1226 میں، جب تُرنجا میں شدید وبا پھیلی اور سیلاب اور قحط نے تباہی مچائی تو آپ نے مُصیبت زدہ لوگوں کی بہت دیکھ بھال کی۔آپ نے اپنے شاہی لباس اور قیمتی

چیزیں تک مُصیبت زدوں کو دے دیں۔آپ ہر روز ہزاروں غریب لوگوں کی دیکھ بھال کرتے ہوئے اُنہیں کھانا مہیّا کِرتیں۔ یہاں تک کہ بیماروں کو اپنے محل میں لے جاتیں۔اِس حوالے سے آپ کے بارے میں بیان کِیا جاتا ہے کہ ایک دفعہ آپ نے ایک کوڑھی کو، اپنے گھر میں، اپنے اور اپنے شوہر کے بستر پر ڈال دِیا۔آپ کی ساس نے دیکھا تو مُشتعل ہوئیں، اور آپ کے شوہر لوئیس کو بتایا۔جب وہ دیکھنے آئے اور اُنہوں نے چادر ہٹائی تو ''خُدا نے اُن کی روح کی آنکھیں ایسی کھولیں کہ ایک کوڑھی کی بجائے اُنہوں نے یسوع مسیح مصلوب کو بستر پر دیکھا''۔

آپ کی زندگی ایمان اور مُحبت سے بھرپُور تھی۔تاہم 1227 میں آپ کی بیٹی کی پیدائش سے چند ہفتے پہلے، آپ کے محبوب شوہر، چھٹی صلیبی جنگ کے لئے جاتے ہُوئے، دورانِ سفر سخت بُخار کی وجہ سے چل بسے۔آپ کے لئے یہ جان لیوا صدمہ تھا،جس نے آپ کی زندگی بالکل بدل کر رکھ دی۔کہا جاتا ہے کہ خبر سُنتے ہی آپ صدمے سے چِلّائیں: ''وہ مر چُکا ہے، وہ ختم ہو چُکا ہے، میرے لئے جیسے آج ساری دُنیا ختم ہو گئی ہے''۔بیس برس کی عُمر میں آپ بیوہ ہو گئی تھیں۔مگر جلد آپ کے ایمان نے آپ کو سنبھالا اور آپ نے رضائے الٰہی کو ہِمّت سے قبول فرمایا۔رشتہ دار و عزیزوں نے بہت زور ڈالا مگر آپ نے دوسری شادی سے اِنکار کر دِیا اور ایک راہبہ کی سی زندگی گُزارنے کا فیصلہ کر لِیا۔آپ کے شوہر لوئیس کی وفات کے بعد جب اُن کے بھائی نے حکومت سنبھالی تو آپ نے شاہی محل کو چھوڑ کر اپنے ایک انکل بِشپ، ایکبرٹ آف بیمبرگ (Eckbert of Bamberg) کے ہاں پناہ لی۔آپ نے خود سے پاکدامنی اور اپنے روحانی ہدایت کار فادر (Konrad von Marburg) سے فرمانبرداری کا عہد کِیا۔مقدس فرانسیس کی کہانیوں، اُن کی غُربت کے اثر اور آپ کی اپنی عقیدت مندانہ دُعائیہ زندگی نے آپ کو ایمان کے اسرار میں مزید ڈبو دِیا۔ایک دِن اپنے شاہی محل کے چھوٹے گرجہ میں اپنا شاہی تاج اُتار کر ربّ کے حضور دُعا میں مگن تھیں۔آپ کی ساس نے دیکھا تو آپ کی حقارت کرتے ہُوئے فرمایا: ''یہ حرکت تُمہارے وقار کو زیب نہیں دیتی''۔آپ نے جواب دِیا: ''میں ایک بدبخت مخلوق، زمینی وقار کا تاج کیسے پہن سکتی ہُوں جب میں اپنے آسمانی بادشاہ یسوع مسیح کو کانٹوں کے تاج سے آراستہ دیکھتی ہُوں''۔

1228 میں آپ نے مقدس فرانسس کی عامتہ المومنین کی جماعت میں شرکت اِختیار کی۔اپنے جہیز کی رقم سے

آپ نے ایک ہسپتال بنوایا جہاں خُود اپنے ہاتھوں سے بیماروں کی دیکھ بھال کرتی تھیں۔آپ بیماروں کو ساکرامنٹ بھی دِلواتیں اور غریبوں کی ہر طرح سے مدد کرتیں۔یُوں آپ کی زندگی خُدا کے لئے گہری عقیدت و مُحبت اور غریبوں کی بھلائی میں وقف ہوگئی۔فرانسیسکن کاہن (آپ کے روحانی مشیر) آپ سے سختی سے پیش آتے تھے۔یہاں تک کہ انہوں نے آپ کے بچوں کو بھی آپ سے دور بھیجنے کا مشورہ دِیا۔آپ نے اپنے بچوں کو اپنے شوہر کے خاندان کے کُچھ ہمدرد رشتہ داروں کی نگرانی میں دے دِیا۔اور خود کو آپ نے مکمل طور پر روحانی مشیر کی راہنمائی میں خُدا کی خدمت کے لئے وقف کر دِیا۔آپ نے سُرمئی رنگ کا ایک لبادہ اوڑھا اور دیگر دوستوں کے سنگ ایک چھوٹی کمیونٹی تشکیل دی۔اگلے تین سال آپ نے عاجزی سے بیماروں کی دیکھ بھال میں گُزارے۔ روحانی مشیر نے سخت جسمانی ریاضت اور حلیمی کے راستے سے آپ کو کامل تقدس تک پہنچایا اور آپ کی وفات کے بعد آپ کو مقدس بنانے کے عمل میں بھی سرگرم عمل رہے۔آپ نے اپنی ناک تک کاٹ دی تھی تاکہ آپ خُوبصورت نہ دِکھیں اور کوئی مرد آپ کی خواہش نہ کر سکے۔

آپ نے 24 سال کی عُمر میں 17 نومبر 1231 کو ماربرگ میں وفات پائی۔آپ کو آپ ہی کے بنائے ہسپتال کے قریب دفن کر دِیا گیا۔آپ کی وفات کے بعد بھی آپ کی سِفارشات سے بے شمار بیمار لوگ شِفا پانے لگے۔جلد ہی آپ کے بارے میں تحقیقات ہونے لگیں اور شفا پانے والوں کے معائنے بھی ہوئے۔آپ سے لوگوں کی عقیدت اور شِفا پانے والوں کی گواہیاں اِتنی زیادہ اور موثر تھیں کہ وفات کے چار سال بعد ہی 27 مئی 1235 کو پوپ گریگری نہم نے آپ کو مقدس قرار

دے دِیا اور آپ کو فرانسِسکن طبقہ کے عامتہ المومنین کی مربی بھی قرار دِیا گیا۔پوپ بینیڈکٹ پندرھویں نے آپ کو صاحبِ اِقتدار لوگوں کے لئے نمونہ کے طور پر پیش کِیا۔آپ دُلہنوں، فقیروں، بے گھر لوگوں اور بیواؤں کی مربی مقدسہ ہیں۔